SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

February 28, 2017

For immediate release

SECP's ultimate objective is to make stock market transparent: Hijazi

ISLAMABAD, February 28: The Chairman Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) Zafar Hijazi said that the investor protection would remain the prime objective of the regulator. He said the regulator would ensure complete compensation to small investors.

He was addressing a joint press conference along with the PSX Chairman, Muneer Kamal, and the PSX Managing Director, Nadeem Naqvi, at the SECP head office on Tuesday.

The SECP Chairman informed the media that over the period, nine brokers were declared defaulters, out of which 100 percent payments have been made to claimants of four brokerage houses and 77 % payments have been made to other claimants. He further explained that a total 3,453 complaints were received against these nine defaulting brokers out of which 2,453 (76.8 %) complaints were settled completely. In this regard, Rs689million have been paid to the claimants. He also stated that 100% payments were made to small investors who have invested up to Rs100,000. These payments have been made from the recoveries from defaulting brokers as well as from the investor protection fund.

The SECP Chairman said that the prime responsibility of the regulator is to secure the small investor, bring transparency and ensure growth of the capital market. He pointed out that there are five brokers under strict observation of the SECP and warnings have already been issued to the brokers who have overexposed their investments. The SECP conducts off-site and on-site inspections and in more sensitive cases the inspections are done by the Joint Inspection Team of CDC, NPCCL and PSX. As the market touched new heights, a fresh wave of investors have entered the market and some brokers have started deposit taking and offering fixed profits to investors which is illegal, he explained.

Zafar Hijazi revealed that the SECP has also started operations for doing market intelligence. This is to check and preempt brokers if they continue their wrongdoings despite warnings. He also suggested to the PSX to adopt the market intelligence methodology to monitor brokers' behavior.

The SECP Chairman said that the SECP's regulatory enforcement is a continuing process and even today he has referred a case to NAB for investigation. To a question, he confirmed that the SECP has already forwarded the name of defaulting brokers to relevant department to place him on ECL and that the SECP is closely coordinating with law enforcement agencies and red warrants would also be issued against absconding brokers, if needed.

The capital market's regulators also expressed their satisfaction over the stock market working, strength and fundamentals.

Mr. Muneer Kamal said that the capital market was not only strong, stable but on right track, therefore the investors should not lose confidence due to wrongdoings of a few persons. The regulatory and oversite bodies are vigilant and proactively engaged with brokers who are vulnerable, he added. He said the SECP has adopted a methodology to conduct at least one audit of each broker in a year. There are about 303 brokers registered with PSX.

He said that the Pakistan's market is growing and well established and there is no need for panic. As opposed to the previous crashes in stock market, the market conditions are stable and reiterated that no single group is strong enough to dictate the market's direction. Keeping checks and balances and making queries is the right and responsibility of regulators, the SECP and PSX, he added. Therefore, the brokers should be appreciative of regulators' proactive approach to safeguard market and investors.

While explaining the market fundamentals, Mr. Nadeem Naqvi said that the total market capitalization stands at $90 billion. The free float of shares is around 24 per cent, while one third of the shareholding is with foreign investors and one third of market share is with local financial institutions, mutual funds etc. Therefore, only 40% of the market is with retailers and because of market diversity, we believe that individual brokers cannot manipulate it, he said.

In response to a question, the SECP Chairman appreciated the Chairman Senate Committee for Finance and Revenue, Senator Saleem Mandviwalla for taking interest in the ongoing issues of the capital market and termed it a good gesture of the legislative body. Hijazi said that the SECP team would appear before the senate committee to explain the reality of the situation and the SECP's point of view. Hijazi was very optimistic that the Senator Saleem Mandviwalla would appreciate the regulators' efforts for bringing transparency in the market.

Mr. Hijazi said that SECP's current actions look stringent and strict because the regulators never took such a proactive approach in the past. He expressed his determination that no relaxation would be given to brokers violating the law.

سرمایہ کاروں کا تحفظ اور سٹاک مارکیٹ میں شفافیت اولین ترجیح ہے: ظفر حجازی

اسلام آباد، 28 فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے چیئر مین ظفر حجازی نے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کا تحفظ اور مارکیٹ میں شفافیت برقرار رکھنا ریگولیٹر کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروکروں کے ڈیفالٹ کرنے کے نتیجے میں نقصان اٹھانے والے چھوٹے سرمایہ کاروں کے دعوں کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ وہ منگل کے روز پاکستان سٹاک ایکس چینج کے منیر کمال اور مینجنگ ڈائریکٹر ندیم نقوی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

چیئر مین ایس ای سی پی نے بتایا کہ گزشتہ کچھ عرصہ میں نو بروکروں نے ڈیفالٹ کیا جن میں سے چار بروکروں کے دعوے داروں کو سو فیصد ادائیگیاں کر دی گئی ہیں جبکہ باقی دعوے داروں کو بھی ستتر فیصد ادائیگیاں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ ان نو بروکروں کے ڈیفالٹ کے نتیجے میں کل تن ہزار چار سو ترپین شکایات موصول ہوئیں تھیں جن میں سے دو ہزار چار سو ترپین سرمایہ کاروں کے دعووں کو نمٹا دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بروکروں سے ہونے والی ریکوری اور انوسٹر پروٹیکشن فنڈ سے سرمایہ کاروں کو اب تک اڑسٹھ کروڑ نوے لاکھ روپے ادا کئے جا چکے ہیں۔

حجازی نے کہا کہ ریگولیٹر کی اولین ذمہ داری چھوٹے سرمایہ کاروں کا تحفظ اور مارکیٹ میں شفافیت اور نمو کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ سرمایہ کار ایس ای سی پی کی زیر نگرانی تھے اور ان کی سرمایہ کاری کو زیادہ ایکسپوز کرنے پر بروکرز کو خبردار بھی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے لوگوں کو بتایا کہ مارکیٹ بلندیوں کی طرف گامزن ہے جس کے باعث مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی ایک نئی لہر آئی ہے مگر بروکرز نے ڈپازٹ لینا اور مقررہ منافع ادا کرنا شروع کر دیا ہے جو غیر قانونی ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئر مین نے کہا کہ ایس ای سی پی کی ریگولیٹری انفورسمنٹ ایک مسلسل عمل ہے اور آج بھی ایک کیس تفتیش کے لئے نیب کے حوالے کیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ نادہندہ بروکرز کے نام پہلے ہی متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوا دئے گئے ہیں تا کہ انہیں ایگزٹ کنٹرول (ای سی ایل) لسٹ میں ڈالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ قریبی ربط رکھے ہوئے ہے اور اگر ضرورت پڑی تو فرار ہونے والے بروکرز کے خلاف ریڈ وارنٹ بھی جاری کئے جائیں گے۔

کیپٹل مارکیٹ کی صلاحیت اور مضبوطی کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان سٹاک ایکسچینج کے چیئر مین منیر کمال نے کہا کہ پاکستان کی سٹاک مارکیٹ نہ صرف مضبوط ہے بلکہ مستحکم بھی ہے اور صحیح سمت میں بڑھ رہی ہے اس لئے سرمایہ کاروں کو چند لوگوں کی وجہ سے اپنا اعتماد نہیں کھونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ریگولیٹری اور اوور سائٹ باڈیز محتاط ہیں اور کمزور بروکرز پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی اور سٹاک ایکس چینج نے فیصلہ کیا ہے کہ سال میں ایک مرتبہ ہر ایک بروکر کا کم از کم ایک بار آڈٹ کیا جائے۔ اس وقت پی ایس ایکس کے ساتھ رجسٹرڈ بروکریج ہاؤس کی تعداد تین سو تین ہے۔ انہوں نے کہا کہ سٹاک مارکیٹ میں کریش ہونے کے پہلے واقعات کے مقابلے میں مارکیٹ کی صورت حال مستحکم ہے اور اس وقت کوئی انفرادی گروپ اتنا مضبوط نہیں ہے کہ مارکیٹ پر اثر انداز ہو سکے۔ منیر کمال نے یہ بھی کہا کہ چیک اینڈ بیلنس کو مد نظر رکھتے ہوئے ایس ای سی پی اور سٹاک ایکسچینج کے ریگولیٹرز

کو استفسار کرنے کا حق حاصل ہے اور یہ ان کی ذمہ داری بھی ہے،اور اس کیلئے بروکرز کو مارکیٹ میں شفافیت رکھنے اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ریگولیٹر کے اقدامات کو سراہنا چاہیے۔

پاکستان سٹاک ایکس چینج کے مینجنگ ڈائریکٹر ندیم نقوی نے کہا کہ اس وقت مارکیٹ کا کل حجم نوے ارب ڈالر ہے اور مارکیٹ کا کل فری فلوٹ چوبیس فیصد ہے۔ مارکیٹ کے کل حصص کا ایک تہائی حصہ غیر ملکی سرمایہ کاروں اور ایک تہائی حصہ مقامی مالیاتی اداروں کے پاس ہے جبکہ ریٹیل سرمایہ کاروں اور بروکروں کے پاس کل مارکیٹ کا صرف چالیس فیصد حصہ ہے۔ مارکیٹ کی وسعت اور تنوع کو دیکھتے ہوئے وہ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اب انفرادی بروکر سٹاک مارکیٹ پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

ایک سوال کے جواب میں ظفر حجازی نے نے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے چیئرمین سلیم مانڈوی والا کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کا یہ حق ہے کہ عوام کے مفاد میں اداروں سے پوچھیں اور سوالات کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی ٹیم قائمہ کمیٹی کے روبرو پیش ہو گی اور سٹاک مارکیٹ میں بروکروں کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر پیش کرے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سینیٹر سلیم مانڈوی والا مارکیٹ میں شفافیت قائم رکھنے اور چھوٹے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات کو سراہیں گے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے کہا کہ ریگولیٹرز کی جانب سے حال میں کئے جانے والے انفورسمنٹ ایکشن کو سخت کہا جارہا ہے اور یہ اس وجہ سے ہے کہ اس سے پہلے کبھی بھی ریگولیٹرز نے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایسے اقدامات نہیں کئے تھے۔ انہوں نے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے بروکرز کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔